© rasailojaraid.com

ظلم ہیا ہے شرعی کی اس کے وقار کو گھٹایا ۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس آئین میں عورتوں کی عزت و آبرو کا تحفظ ہونا چاہیئے نہ کہ عائلی قوانین کا ۔ وزیر قانون صاحب اس تحفظ ایوبی کو واپس کر دیں ۔

زرعی اصلاحات کو جو تحفظ دیا گیا ہے اس کا کم ازکم سروے تو کیا جانا چاہیئے کہ کیا فائدہ پہنچا ۔ مالک اور مزارع کی خانہ جنگی شروع ہو گئی ہے ۔ مگر اس کے انسداد کے لئے کوئی کارروائی نہیں کی جاتی ایسی اصلاحات سے ملک کا نظم و نسق اور اتحاد بگڑ گیا ہے ۔ اس لئے زرعی اصلاحات کو تحفظ نہ دیا جائے ۔

بقیہ : احوال و کوائف | ۱۹ر اپریل کو واپسی ہوئی ——— ۲۵ر اپریل کو اسلامیہ کالج پشاور کی دعوت پر آپ نے وہاں کے جلسۂ سیرت میں شرکت کی ۔ دس بجے آپ کالج کے روس کیپل ہال پہنچے تو جناب عبدالہاشم خان صاحب وائس چانسلر پشاور یونیورسٹی سے پرنسپل صاحب اسلامیہ کالج اور دیگر حضرات کے ساتھ استقبال کیا ۔ ہال یونیورسٹی کے طلبہ سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا ۔ حضرت مدظلہ اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے اجتماع کی صدارت بھی آپ نے فرمائی ——— وائس چانسلر صاحب اور پرنسپل صاحب نے آپ کا پرجوش اور پرخلوص کلمات سے خیر مقدم کیا ۔ حضرت مدظلہ نے ایک گھنٹہ تک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں پر سیر حاصل روشنی ڈالی تمام شرکاء و سامعین طلبہ نے نہایت وقار اور سنجیدگی سے آخر تک حضرت کے ارشادات سنے ۔ آخر میں آپ نے یونیورسٹی کے حکام عملہ و اساتذہ کے ساتھ چائے اور دوپہر کی دعوت طعام میں شرکت کی ۔

یکم مئی کو پشاور کے گورنر ہاؤس میں حضرت مفتی محمود صاحب کے حلف وفاداری اٹھانے کی تقریب ہوئی ۔ اس میں حضرت شیخ الحدیث صاحب نے بھی شمولیت فرمائی ۔ طلبۂ دارالعلوم حقانیہ نے منصب وزارت پر فائز ہونے اور شراب پر ان کے اعلان پابندی کی خوشی میں شہر میں ایک شاندار جلوس نکالا ۔ ۵ر مئی کو آپ پشاور میں جمعیتہ کے تاریخی کنونشن میں شریک ہوئے ۔

——— ماہ رواں میں دارالعلوم کے طلبہ سے مولانا قاضی عبداللطیف جہلم اور مولانا عبدالشکور دین پوری نے خطاب فرمایا ۔

اپنی تجارت کے فروغ کیلئے الحق میں اشتہار دیں

© rasailojaraid.com